سوال

(440)خاوند کی بدسلوکی کی وجہ سے بیوی کے خاوند کی خدمت اور گھر کے کام کاج سے رک جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کےلیےاپنے خاوند کی خدمت اور گھر کے کام کاج سے رکنا جائز ہے۔کیونکہ اس کا خاوند اس سے بدسلوکی کرتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کےلیے اپنی بیوی سے بدسلوکی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ... ١٩ ... سورة النساء

"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"وإن لزوجك عليك حقاً"[1]

"اور بلاشبہ تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے۔"

اور جب وہ اس سے بدسلوکی کرے گا تو بیوی کو چاہیے کہ وہ اس کو صبر سے برداشت کرے اور خاوند کے برحق اس کے ذمہ ہیں وہ ادا کرتی رہے تاکہ اُس کو اس کا اجر ملے،اور ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے خاوند کو ہدایت عطا فرما دے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلا تَستَوِى الحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادفَع بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ فَإِذَا الَّذى بَينَكَ وَبَينَهُ عَدٰوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِىٌّ حَميمٌ ٣٤ ... سورة حم السجدة

"نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست"

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(1874) صحیح مسلم رقم الحدیث(1159)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 377

محدث فتویٰ